دنیا کی پانچ سو عظیم شخصیات میں کوکن کے عبدالرزاق رومانے کا نام درج

وہور۔ ۲۱ ویں صدی کے مستقبل میں جھانکنے والے دنیا کو نئی ترقیوں کی سمت دینے والے، عالمی سطح کے ۵۰۰ منتخب رہنما فنکار افراد میں دو ہندوستانیوں نے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منواتے ہوئے خاص خدمات انجام دی ہیں جن میں عبدالرزاق رومانے اور کرن کپیلا شامل ہیں ۔ عبدالرزاق رومانے کوکن کے سپوت ہیں' چانڈوہ تعلقہ مہاڈ ضلع رائے گڑھ کے باشندہ ہیں' فی الحال وہ کویت میں اقامت پذیر ہیں' کرن کپیلا شمالی ہند کی سول انجینئر ہیں' ان دونوں نے ہندوستانیوں کا سر فخر سے اونچا کر دیا ہے' اپنی صلاحیتوں کے بل بوتے پر انہوں نے کارہائے نمایاں انجام دیئے ہیں اب یہ دونوں ہی بل گیٹس اور سر آرتھر کلارک کی ٹیم میں شامل ہو گئے ہیں۔ جان پیلیم نے اپنی کتاب ''دی گلوبل ۵۰۰ لیڈرس فار دی نیو سنچری'' میں ان دونوں کے نام شامل کئے ہیں' الیکٹرک انجینئر رومانے نے انجینئرنگ کے میدان میں اپنی ذہانت کا سکہ جمایا ہے انہوں نے انجینئرنگ پروڈکشن اسٹرکچر چیکنگ وغیرہ میں کام کیا ہے ' وہ الیکٹرک شعبوں کے بہت سے کاموں کے ماہر ہیں' انہوں نے برٹش کونسل سے مینجمنٹ اور ورلڈ ٹریڈ میں نمایاں کامیابی کیساتھ ڈگری حاصل کی ہے ۔ رومانے چانڈوہ میں پرائمری ایجوکیشن اور رفجندار ہائی اسکول وہور میں ثانوی درجات کی تعلیم حاصل کی ہے ۔ رومانے فائر الارم سسٹم ' ٹیلی فون سسٹم' پبلک ایڈریس اینڈ کوئینگ سسٹم ' ایرجنسی جنریٹنگ سسٹم وغیرہ میں اپنا ماہرانہ تعاون دیا ہے۔

ان کے کارناموں کا اندراج کتاب مذکور میں موجود ہے ۔ ۳۰ برس قبل اکیسویں صدی کی جھلک دکھانے والے کلارک کی اس کتاب کو خاصی مقبولیت و معروفیت حاصل ہوئی ہے ۔ اپنے دیباچے کے پہلے ہی پیراگراف میں انہوں نے لکھا ہے کہ ''دنیا کی آبادی ۶۰۰ کروڑ تک پہنچی ہے اس آبادی میں سے محض ۵۰۰ باصلاحیت افراد کا انتخاب کرنا یعنی ہر سوا سو کروڑ میں سے ایک فرد کا انتخاب بے حد مشکل کام ہے۔ انسان کی اعلیٰ ترین ترقی کا راز نصیب اور ذہانت پر انحصار کرتا ہے اگر ان دونوں کا جوڑ نہ ہو تو شہرت و معروفیت کا حصول از بسکہ ناممکن ہے مگر یاد رکھنے کی بات ہیکہ ذہانت اور ماحول کی مطابقت فرد کو اپنے والد اور والدہ نیز گھر کے ذریعہ حاصل ہوتی ہے۔ قابل بننے کیلئے قابل ترین شخص کا ساتھ ضروری ہے صحیح وقت پر حاضر رہنے سے تقدیر کا ساتھ بھی ملتا ہے' یہ کہہ کر کلارک نے مستقبل میں نئی نسل کے باصلاحیت افراد کو رابطہ قائم کرنے کی دعوت دی ہے۔

بشکریہ: غلام محمد پٹیل۔ وہور